کوچنگ سینٹر کے نظام کے لئے ہدایات

جنوری2024

محکمہ اعلی تعلیم،وزارت تعلیم،

حکومت ہند

پس منظر

1. پرائیویٹ کوچنگ سینٹرز سے متعلق مسائل زیادہ تر طلباء کی خودکشی کے بڑھتے ہوئے واقعات، آتشزدگی کے واقعات، سہولیات کی کمی کے ساتھ ساتھ تدریس کے طریقہ کار کے حوالے سے وقتاً فوقتاً حکومت کی توجہ مبذول کرواتے رہے ہیں۔
2. کسی بھی طے شدہ پالیسی یا ضابطے کی عدم موجودگی میں ملک میں غیر منظم نجی کوچنگ سینٹرز کی تعداد مسلسل بڑھ رہی ہے۔ ایسے مراکز کی جانب سے طلبہ سے زائد فیس وصول کرنے، طلبہ پر بے جا دباؤ جس کے نتیجے میں طلبہ خودکشی کرتے ہیں، آتشزدگی اور دیگر حادثات کی وجہ سے قیمتی جانوں کے نقصان اور ان مراکز کی جانب سے اپنائے جانے والے بہت سے دیگر بداعمالی کے واقعات میڈیا میں بڑے پیمانے پر رپورٹ ہوتے ہیں۔
3. پارلیمنٹ میں مذاکرات و مباحثات اور سوالات کے ذریعے بھی یہ مسائل کئی بار اٹھائے گئے ہیں۔
4. اس بات پر غور کرتے ہوئے کہ 2 + سطح کی تعلیم کا نظام ریاست / UT حکومتوں کی ذمہ داری ہے، لہذا ان اداروں کو ریاست / UT حکومتوں کے ذریعہ بہترین طور پر منظم کیا جاتا ہے۔
5. اسٹوڈنٹ فیڈریشن آف انڈیا بمقابلہ UOI اور دیگر کے معاملے میں 2013 کے WP نمبر 456 میں PIL معزز سپریم کورٹ میں دائر کی گئی تھی جس میں وزارت تعلیم جواب دہندگان میں سے ایک تھی۔ پی آئی ایل کو حکم مورخہ 03.02.2017 کے ذریعے دیگر تمام باتوں کے ساتھ اس ہدایت کے ساتھ نمٹا دیا گیا تھا کہ پٹیشن میں اٹھایا گیا مسئلہ، اگرچہ اہم ہے، بنیادی

طور پر ایک پالیسی معاملہ ہے۔ درخواست گزاروں کے لیے یہ کھلا ہو گا کہ وہ اس مسئلے کو متعلقہ حکام کے سامنے اٹھائیں جو قانون کے مطابق اس پر غور کرسکتے ہیں۔

6. پرائیویٹ کوچنگ کے ریگولیشن کے معاملے کے تناظر میں جس پر پارلیمنٹ میں اور اشوک مشرا کمیٹی کی رپورٹ دونوں میں تفصیلی بحث ہو ئی ہے، خط نمبر۔TS I-2017/32-6 مورخہ 04.04.2017 محکمہ۔ ہائیر ایجوکیشن نے ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے علیحدہ اداروں کے لیے ضابطے اور سخت سزا کے نظام کے لیے کارروائی کرنے کی درخواست کی تھی۔ اس خط میں ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ طالب علم کی خودکشی سے نمٹنے کے لیے جسٹس روپنوال کمیشن آف انکوائری کے تجویز کردہ 12 اقدامات پر غور کریں۔

7. خط نمبر دیکھیں TS.I-2017/32-6 مورخہ 14.08.2019، کوچنگ سینٹرز کے ریگولیشن کے تناظر میں، ریاستوں اور UTs سے درخواست کی گئی تھی کہ وہ مناسب قانونی فریم ورک کے ذریعے اپنے دائرہ اختیار میں کوچنگ سینٹرز کے ریگولیشن کے لیے ضروری کارروائی کریں، جیسا کہ ان میں سے بہت سے ہیں۔ کوچنگ سینٹرز اسکول کی سطح پر کام کرتے ہیں اور اس لیے ریاست / UT حکومت کے براہ راست دائرہ اختیار میں ہیں۔

8. ایک بار پھر، خط نمبر دیکھیں۔ TS I-2020/18-32 مورخہ 24.12.2020، مورخہ 04.04.2017 اور 14.08.2019 کے خطوط کا حوالہ دیتے ہوئے، ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں سے ان کوچنگ مراکز کو مناسب قانونی فریم ورک کے ذریعے ریگولیٹ کرنے کی درخواست کی گئی تھی، تاکہ طلباء کی حفاظت اور تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے اور غیر ضروری استحصال کو ختم کیا جائے۔

9. اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی مشاورت کے بعد 29.07.2020 کو قومی تعلیمی پالیسی 2020 (NEP 2020) کا اعلان کیا گیا ہے۔ NEP 2020 کے بنیادی اصولوں میں سے ایک 'تعلیم کے لیے باقاعدہ ابتدائی تشخیص پر توجہ مرکوز کرنا ہے نہ کہ مجموعی تشخیص جو کہ آج کے 'کوچنگ کلچر' کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

10. NEP 2020 اپنے پیرا 4.36 میں سیکنڈری اسکول کے امتحانات کی موجودہ نوعیت کو تسلیم کرتا ہے، بشمول بورڈ کے امتحانات اور داخلہ کے امتحانات، آج کے نتیجے میں پیدا ہونے والے کوچنگ کلچر اور اس کے نقصان دہ اثرات کو۔

11. NEP 2020 کا پیرا 4.37 کوچنگ کلاسز شروع کرنے کی ضرورت کو ختم کرنے کے لیے بورڈ اور داخلہ امتحانات کے موجودہ نظام میں اصلاحات کا مشورہ دیتا ہے۔

12. پیرا 4.38 دوسری باتوں کے ساتھ ساتھ زیادہ لچک، طالب علم کی پسند، اور دو میں سے بہترین کوششیں متعارف کرانے کا مشورہ دیتا ہے، ایسے جائزے جو بنیادی طور پر بنیادی صلاحیتوں کی جانچ کرتے ہیں اور بورڈ امتحانات کے مزید قابل عمل ماڈل تیار کرتے ہیں جو دباؤ اور کوچنگ کلچر کو کم کرتے ہیں۔

13. NEP 2020 کے پیرا 4.42 میں کہا گیا ہے کہ 'یونیورسٹی کے داخلے کے امتحانات کے اصول ایک جیسے ہوں گے۔ نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) ہر سال کم از کم دو بار سائنس، ہیومینٹیز، لینگویجز، آرٹس اور ووکیشنل مضامین میں اعلیٰ معیار کے کامن اپٹیٹیوڈ ٹیسٹ کے ساتھ ساتھ خصوصی عام مضمون کے امتحانات پیش کرنے کے لیے کام کرے گی۔ یہ امتحانات تصوراتی سمجھ بوجھ اور علم کو لاگو کرنے کی صلاحیت کی جانچ کریں گے اور ان امتحانات کے لیے کوچنگ لینے کی ضرورت کو ختم کرنے کا مقصد ہو گا۔ طلباء امتحان دینے کے لیے مضامین کا

انتخاب کر سکیں گے، اور ہر یونیورسٹی ہر طالب علم کے انفرادی مضمون کا پورٹ فولیو دیکھ سکے گی اور طلباء کو انفرادی دلچسپیوں اور صلاحیتوں کی بنیاد پر اپنے پروگراموں میں داخلہ دے سکے گی۔

14. حال ہی میں جاری کیے گئے قومی نصاب کے فریم ورک میں کوچنگ کلچر کے خاتمے کے لیے حکمت عملی سے متعلق مسئلے پر بھی تفصیل سے بات کی گئی ہے۔

15. حکومت کامن یونیورسٹی انٹرنس ٹیسٹ ((CUET، 13 علاقائی زبانوں میں داخلہ امتحان کا انعقاد، اعلیٰ تعلیمی اداروں (HEIs) میں نشستوں کی تعداد میں خاطر خواہ توسیع اور مزید سیٹوں کے قیام جیسے مسائل کو حل کرنے کے لیے NEP، 2020 کے مطابق اقدامات کیے ہیں۔ مزید اعلیٰ معیار کے اعلیٰ تعلیمی ادارے۔ نیشنل کریکولم فریم ورک (NCF) اسکولوں میں نصابی معاملات اور بورڈ کے امتحانات سے متعلق معاملات کو حل کے لیے واضح اقدامات کر رہا ہے جو موجودہ ناخوشگوار صورتحال میں معاون ہیں۔

16. طلباء کو(UG) NEET اور JEE (مین) کے داخلے کے امتحانات کے لیے اچھی طرح سے مشق کرنے میں مدد کرنے کے لیے، نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی (NTA) نے ایک موبائل ایپ 'نیشنل ٹیسٹ ابھیاس' شروع کیا ہے تاکہ امیدواروں کو اعلیٰ معیار کے مفت آن لائن موک ٹیسٹ تک رسائی فراہم کی جاسکے۔

17. یہ معاملہ محکمہ کے ساتھ بھی اٹھایا گیا ہے۔ کنزیومر پروٹیکشن ایکٹ، 1986 کی دفعات کے تحت ضروری کاروائی کرنے کے لیے ان کوچنگ سینٹرز / پرائیویٹ ہائر ایجوکیشن انسٹی ٹیوشنز جو غلط رہنمائی والے اشتہارات شائع کرتے ہیں۔

18. تعلیم متوازی فہرست میں ہے، ریاست اور UT حکومت کو بھی اس معاملے پر فعال کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔

19. متعدد ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں نے اپنے اپنے دائرہ اختیار میں پرائیویٹ کوچنگ اور ٹیوشن کلاسز کو ریگولیٹ کرنے کے لیے مناسب قانونی فریم ورک کے ذریعے پہل کی ہے جیسے کہ بہار کوچنگ انسٹی ٹیوٹ (کنٹرول اینڈ ریگولیشن) ایکٹ، 2010 [بہار ایکٹ 17، 2010]، گوا کوچنگ کلاسز (ریگولیشن) ایکٹ، 2001 (گوا ایکٹ 27 آف 2001)، اتر پردیش ریگولیشن آف کوچنگ ایکٹ، 2002 [یو پی ایکٹ نمبر۔ 5 کا 2002]، کرناٹک ٹیوٹوریل انسٹی ٹیوشنز (رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن) رولز، 2001 [کرناٹک ایجوکیشن ایکٹ، 1983 (1995 کا کرناٹک ایکٹ 1) کی دفعہ 145 کی ذیلی دفعہ (1) کے ذریعے عطا کردہ اختیارات کے استعمال میں وضع کیا گیا ہے]، منی پور کوچنگ انسٹی ٹیوٹ (کنٹرول اینڈ ریگولیشن) ایکٹ، 2017 (2017 کا ایکٹ نمبر 8) وغیرہ۔ راجستھان کوچنگ انسٹی ٹیوٹ (کنٹرول اینڈ ریگولیشن) بل، 2023 بھی دائرہ عام میں ہے اور حال ہی میں ذہنی تناؤ کو کم کرنے اور طلباء کی ذہنی صحت کو بہتر بنانے کے لیے رہنما اصول کوچنگ انسٹی ٹیوٹ میں داخلہ 27.09.2023 کو راجستھان حکومت کی طرف سے جاری کیا گیا ہے۔

20. جب کہ پرائیویٹ کوچنگ سے متعلق مسائل کو حل کرنے کے لیے اہم اقدامات کیے گئے ہیں، غیر منظم پرائیویٹ کوچنگ سینٹرز کی تعداد ایک ماڈل رہنما خطوط / پالیسی تیار کرنے کی ضرورت کا تقاضا کرتی ہے جسے ریاستیں / مرکز کے زیر انتظام علاقے مناسب قانونی فریم ورک کے ذریعے لاگو کرنے کے لیے اپنا سکتے ہیں۔

21. مرکزی حکومت نے پرائیویٹ کوچنگ سینٹر سے متعلق مسائل کو حل کرنے کی تجویز پیش کی ہے اور مناسب قانونی فریم ورک کے ذریعہ ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ذریعہ اپنانے کے لئے ماڈل رہنما خطوط / پالیسی وضع کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔

1. عنوان

کوچنگ سینٹر 2024 کی رجسٹریشن اور ریگولیشن کے لیے گائیڈ لائنز۔

2. گائیڈ لائنز کا مقصد

کسی بھی اسٹڈی پروگرام، مسابقتی امتحانات، یا تعلیمی سپورٹ میں طلباء کی بہتر رہنمائی اور مدد کے لیے کوچنگ سینٹر کے ریگولیشن کے لیے گائیڈ لائنز فراہم کرنا۔

3 . گائیڈ لائنز کی ضرورت

(i) کوچنگ مراکز کی رجسٹریشن اور ریگولیشن کے لیے فریم ورک فراہم کرنا۔

(ii) کوچنگ سینٹر چلانے کے لیے کم از کم معیاری تقاضے تجویز کرنا۔

(iii) کوچنگ مراکز میں داخلہ لینے والے طلباء کے مفادات کا تحفظ کرنا۔

(iv) کوچنگ سینٹرز کو ہم نصابی سرگرمیوں پر توجہ دینے کے ساتھ ساتھ طلباء کی ہمہ گیر ترقی کے لیے مشورہ دینا

(v) طلباء کی ذہنی تندرستی کے لیے کیریئر کی رہنمائی اور نفسیاتی مشاورت فراہم کرنا۔

4. تعریف

(i) 'اپیل اتھارٹی' کا مطلب مناسب حکومت کی طرف سے افسر کا مطلع کرنا ہے۔

(ii) 'کوچنگ' کا مطلب ہے 50 سے زائد طلباء کو سیکھنے کی کسی بھی شاخ میں ٹیوشن، ہدایات یا رہنمائی دی جاتی ہے لیکن اس میں کونسلنگ، کھیل، رقص، تھیٹر اور دیگر تخلیقی سرگرمیاں شامل نہیں ہیں۔

(iii) 'کوچنگ سنٹر' میں ایک مرکز شامل ہے، جو کسی بھی شخص کے ذریعہ قائم کیا گیا، چلایا گیا یا اس کے زیر انتظام کسی بھی اسٹڈی پروگرام یا مسابقتی امتحانات یا اسکول، کالج اور یونیورسٹی کی سطح پر طلباء کو 50 سے زائد طلباء کے لیے کوچنگ فراہم کرنے کے لیے ہے۔

(iv) 'مجاز اتھارٹی' سے مراد مناسب حکومت کی طرف سے افسر کا مطلع کرنا ہے۔

(v) 'حکومت' کا مطلب ہے مرکزی حکومت، ریاست / مرکز کے زیر انتظام حکومت جس کے پاس مناسب دائرہ اختیار ہو۔

(vi) 'انسٹی ٹیوشن' کا مطلب ہے اسکول یا کوئی دوسرا تعلیمی ادارہ جو کسی بورڈ کے ذریعہ تسلیم شدہ یا کنٹرول شدہ، یا اس سے منسلک یا ریاست / UT حکومت کے ذریعہ کنٹرول یا تسلیم شدہ، ایک الحاق شدہ کالج، اور اس سے وابستہ کالج، ایک تشکیل شدہ کالج، ایک یونیورسٹی یا تعلیمی ادارہ۔ مرکزی حکومت یا ریاستی / UT حکومت کے ایکٹ کے تحت قائم کردہ ادارہ ہو۔

(vii) 'شخص' کا مطلب ایک فرد ہے اور اس میں افراد کا ایک گروپ یا ایک باڈی کارپوریٹ، یا ٹرسٹ، فرم یا سوسائٹی کے علاوہ کوئی ادارہ شامل ہو۔

(viii) "مالک" کا مطلب کسی کوچنگ سینٹر کا مالک ہے جو رجسٹریشن یا رجسٹریشن کا خواہاں ہے اور اس میں مشترکہ مالک بھی شامل ہے۔

(ix) 'ٹیوٹر' سے مراد وہ شخص ہے جو کسی بھی کوچنگ سینٹر میں طلباء کی رہنمائی یا تربیت کرتا ہے اور اس میں خصوصی ٹیوشن دینے والا ٹیوٹر بھی شامل ہے۔

(x) 'یونیورسٹی' سے مراد مرکزی ایکٹ، صوبائی ایکٹ یا ریاستی ایکٹ کے ذریعے یا اس کے تحت قائم یا اس کے تحت قائم کردہ یونیورسٹی ہے، اور اس میں کوئی بھی ایسا ادارہ شامل ہے جو متعلقہ یونیورسٹی کے مشورے سے UGC کے ذریعہ تسلیم کیا جائے۔ اس سلسلے میں یو جی سی ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط ہو۔

5. کوچنگ سینٹر کا رجسٹریشن

(i) کوئی شخص کوچنگ فراہم کرے گا یا کوچنگ سینٹر قائم کرے گا، چلائے گا، اس کا انتظام کرے گا یا اس کی دیکھ بھال کرے گا، صرف اس رہنما خطوط کی دفعات کے مطابق ایسے کوچنگ سینٹر کی پیشگی رجسٹریشن کے ساتھ ہو گی۔

(ii) رہنما خطوط کے نفاذ کی تاریخ پر موجود کوچنگ سنٹر، رہنما خطوط کے نفاذ کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر اندر رجسٹریشن کے لیے درخواست دے گا۔

(iii) کوچنگ سینٹر کی رجسٹریشن کے لیے درخواست اس مجاز اتھارٹی کو دی جائے گی جس کے مقامی دائرہ اختیار میں اس طرح کا کوچنگ سینٹر واقع ہے، اس فارم میں، ایسی فیسوں اور دستاویزوں کے ساتھ جو کہ مناسب حکومت کی طرف سے بیان کی گئی ہو۔

(iv) کوچنگ سینٹر کی ایک سے زیادہ شاخیں ہونے کی صورت میں، ایسی ہر برانچ کو علیحدہ کوچنگ سینٹر سمجھا جائے گا اور ہر برانچ کی رجسٹریشن کے لیے علیحدہ درخواست جمع کروانا ضروری ہو گا۔

(v) مجاز اتھارٹی کوچنگ سینٹر کے رجسٹریشن کے لیے درخواست کی وصولی کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر، یا تو مقررہ فارم میں رجسٹریشن سرٹیفکیٹ فراہم کرے گی، یا درخواست دہندہ کو اس کے بعد رجسٹریشن دینے سے انکار کا حکم دے گی۔اس طرح کے انکار کے لیے تحریری طور پر وجوہات درج ہوں۔

بشرطیکہ رجسٹریشن سے انکار کا کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا سوائے اس کے کہ متعلقہ شخص کو سماعت کا معقول موقع دیا جائے۔

(vi) رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی میعاد کی مدت مناسب حکومت کے ذریعہ طے کی جائے گی، الا یہ کہ کسی وجہ سے پہلے منسوخ کر دیا جائے۔

(vii) ہر رجسٹرڈ کوچنگ سینٹر رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی تجدید کے لیے مجاز اتھارٹی کو اس رجسٹریشن کی میعاد ختم ہونے کی تاریخ سے دو ماہ قبل درخواست دے گا، اس فارم میں، ایسی فیسوں اور دستاویزوں کے ساتھ جو کہ مناسب حکومت کی طرف سے بتائی گئی ہو۔

(viii) مجاز اتھارٹی، مقررہ فارم میں رجسٹریشن کی تجدید کے لیے درخواست موصول ہونے پر اور مقررہ فیس کی ادائیگی پر، رجسٹریشن نمبر کی تجدید کی درخواست پر رجسٹریشن کی مدت ختم ہونے سے پہلے فیصلہ کرے گی اور اس کی تجدید کر سکتی

ہے۔ سرٹیفکیٹ یا اس سے انکار کی وجوہات تحریری طور پر درج کرنے کے بعد، رجسٹریشن کی مدت ختم ہونے سے پہلے درخواست دہندہ کو بتا سکتا ہے۔

بشرطیکہ رجسٹریشن سے انکار کا کوئی حکم جاری نہیں کیا جائے گا سوائے اس کے کہ متعلقہ شخص کو سماعت کا معقول موقع دیا جائے۔

(ix) مناسب حکومت ایک ویب پورٹل / آن لائن میکانزم بنائے گی تاکہ کم از کم انسانی انٹرفیس کے ساتھ بے بنیاد طریقے سے کوچنگ سینٹر کی رجسٹریشن کو آسان بنایا جاسکے۔

6. رجسٹریشن کے شرائط

(i) کوئی کوچنگ سینٹر نہیں کرے گا۔

(a) گریجویشن سے کم اہلیت رکھنے والے ٹیوٹرز کو شامل نہیں کرے گا۔

(b) کوچنگ سنٹر میں داخلہ لینے کے لیے والدین / طلبہ سے گمراہ کن وعدے یا رینک یا اچھے نمبروں کی ضمانت دینا۔

(c) 16 سال سے کم عمر کے طالب علم کا اندراج کریں یا طالب علم کا اندراج صرف سیکنڈری اسکول کے امتحان کے بعد ہونا چاہیے۔

(d) کوچنگ کے معیار یا اس میں فراہم کی جانے والی سہولیات یا اس طرح کے کوچنگ سینٹر یا اس میں شرکت کرنے والے طالب علم کے ذریعہ حاصل کردہ نتائج کے بارے میں، ایسی کلاس براہ راست یا بالواسطہ طور پر، کسی بھی دعوے سے متعلق کسی گمراہ کن اشتہار کی اشاعت یا اشاعت میں حصہ لینے یا شائع کرنے کا سبب بنتی ہے۔

(e) اگر اس میں فی طالب علم کم از کم جگہ کی ضرورت ہے، رجسٹرڈ ہو۔

(f) کسی ایسے ٹیوٹر یا شخص کی خدمات حاصل کریں جو اخلاقی پستی میں شامل کسی بھی جرم کے لیے مجرم ٹھہرایا گیا ہو۔

(g) جب تک کہ اس کے پاس اس رہنما خطوط کی ضرورت کے مطابق مشاورت کا نظام نہ ہو، رجسٹرڈ ہو۔

(ii) کوچنگ سنٹر کے پاس ٹیوٹرز کی اہلیت، کورسز/نصاب، تکمیل کی مدت، ہاسٹل کی سہولیات (اگر کوئی ہے)، اور وصول کی جانے والی فیس، 6 آسان ایگزٹ پالیسی، فیس ریفنڈ پالیسی، کی تعداد کی تازہ ترین تفصیلات کے ساتھ ایک ویب سائٹ ہو گی۔ طلباء نے مرکز سے کوچنگ لی اور طلباء کی تعداد آخر کار اعلیٰ تعلیمی اداروں وغیرہ میں داخلہ لینے میں کامیاب ہو گئی۔

(iii) کوچنگ سینٹر مختلف قوانین، قواعد، ضوابط وغیرہ کی پابندی کرے گا، بشمول مقامی دائرہ اختیار میں لاگو علیحدہ رجسٹریشن کے۔

7. رجسٹریشن کے لیے درخواست کے ساتھ ہونے والے دستاویز

(i) کوچنگ سنٹر کے رجسٹریشن کے لیے ہر درخواست کے ساتھ مالک کی طرف سے اس بات کی ضمانت ہو گی کہ

(a) وہ صرف لفظ 'رجسٹرڈ کوچنگ سینٹر' استعمال کرے گا اور کسی بھی سائن بورڈ یا کسی تفصیلی نصاب یا خط و کتابت یا کسی بھی نوعیت یا کسی بھی جگہ پر 'تسلیم شدہ' یا 'منظور شدہ' کے الفاظ استعمال نہ کریں۔

(b) ان طلباء کے لیے کوچنگ کلاسز جو اداروں / اسکولوں میں بھی زیر تعلیم ہیں ان کے اداروں / اسکولوں کے اوقات کے دوران منعقد نہیں کی جائیں گی۔

(c) ٹیوٹرز کی اہلیت کے بارے میں ضروری معلومات، کوچنگ کلاس کا ٹائم ٹیبل، وصول کی گئی فیس اور عام معلومات، جیسا کہ وضاحت کی گئی ہے، کوچنگ سینٹر کی کوچنگ کلاس کے بارے میں ویب سائٹ اور نوٹس بورڈ پر نمایاں جگہ پر آویزاں کیا جائے گا۔

(d) وہ یا کوئی ٹیوٹر یا ملازم، کوچنگ سنٹر میں کسی بھی طریقے سے اخلاقی پستی میں شامل کسی جرم کے لیے مجرم نہیں ٹھہرایا گیا ہے اور ٹیوٹر کی ملازمت میں ہونے والی کسی بھی تبدیلی کی فوری طور پر مجاز اتھارٹی کو مطلع کیا جائے گا؛

(e) وہ کوچنگ کلاس میں داخلہ لینے والے طلباء کی مخصوص تعداد سے متعلق شرط کی پابندی کرے گا۔

(f) وہ اس رہنما خطوط کے دیگر شرائط وضوابط کی پابندی کرے گا۔

(ii) رجسٹریشن کی تجدید کے لیے درخواست کے ساتھ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے ذریعے آڈٹ کیے گئے اکاؤنٹس کے اسٹیٹمنٹ کی ایک کاپی کے ساتھ ہونا چاہیے۔

7 . فیس

(i) مختلف کورسز / نصاب کی وصول کی جانے والی ٹیوشن فیس مناسب اور معقول ہو گی اور وصول کی جانے والی فیس کی رسیدیں لازمی طور پر دستیاب کرائی جائیں۔

(ii) کوچنگ سنٹر کو ایک تفصیلی نصاب جاری کرنا چاہیے جس میں مختلف کورسز / نصاب، ان کی تکمیل کی مدت، کلاسز کی تعداد، لیکچرز، ٹیوٹوریلز، ہاسٹل کی سہولیات (اگر کوئی ہو) اور فیس وصول کی جارہی ہے، آسان ایگزٹ پالیسی، فیس کی واپسی وغیرہ۔ یہ تفصیلات عمارت کے احاطے میں نمایاں اور قابل رسائی جگہ پر بھی آویزاں ہوں گی۔

(iii) تفصیلی نصاب، نوٹس اور دیگر مواد کوچنگ سینٹر کے ذریعہ ان کے اندراج شدہ طلباء کو بغیر کسی علیحدہ فیس کے فراہم کیا جائے گا۔

(iv) اگر طالب علم نے کورس کے لیے مکمل ادائیگی کر دی ہے اور مقررہ مدت کے وسط میں کورس چھوڑ رہا ہے، تو طالب علم کو بقیہ مدت کے لیے پہلے جمع کرائی گئی فیس میں سے 10 دنوں کے اندر تناسب کی بنیاد پر واپس کر دیا جائے گا۔ اگر طالب علم کوچنگ سینٹر کے ہاسٹل میں رہ رہا ہے تو ہاسٹل کی فیس اور میس کی فیس وغیرہ بھی واپس کر دی جائے گی۔

(v) کسی بھی حالت میں، فیس جس کی بنیاد پر کسی خاص کورس کے لیے اندراج کیا گیا ہے اور کورس کی مدت کے دوران اس میں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔

8. بنیادی ڈھانچے کے تقاضے

(i) کوچنگ سینٹر کے بنیادی ڈھانچے کے اندر، کلاس / بیچ کے دوران ہر طالب علم کے لیے کم از کم ایک مربع میٹر کا علاقہ مختص کیا جاسکتا ہے۔ داخلہ لینے والے طلباء کی تعداد کے تناسب کے حساب سے بنیادی ڈھانچہ ہونا چاہیے۔

(ii) کوچنگ سنٹر کی عمارت فائر سیفٹی کوڈز، بلڈنگ سیفٹی کوڈز اور دیگر معیارات پر عمل کرے گی اور مناسب حکومت کی طرف سے طے شدہ مناسب حکام سے فائر اینڈ بلڈنگ سیفٹی سرٹیفکیٹ حاصل کرے گی۔

(iii) طلباء کی مدد کے لیے، کوچنگ سینٹر میں فرسٹ ایڈ کٹ اور طبی امداد / علاج کی سہولت ہو گی۔ ریفرل سروسز جیسے ہسپتالوں، ایمرجنسی سروسز کے لیے ڈاکٹر، پولیس ہیلپ لائن کی تفصیلات، فائر سروس ہیلپ لائن، خواتین کی ہیلپ لائن وغیرہ کی فہرست آویزاں کی جائے گی اور طلباء کو ان کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔

(iv) کوچنگ سینٹر کی عمارت میں مکمل طور پر بجلی لگانا، اچھی طرح سے ہوادار، اور عمارت کے ہر ایک کلاس روم میں روشنی کے معقول انتظامات کیے جائیں گے۔

(v) مرکز کے تمام طلباء اور عملے کے لیے پینے کا صاف پانی دستیاب ہو گا۔

(vi) کوچنگ سنٹر میں جہاں ضرورت ہو وہاں مناسب طریقے سے سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جاسکتے ہیں اور سیکیورٹی کو اچھی طرح سے برقرار رکھا جائے گا۔

(vii) طالب علموں کو شکایت کرنے کے لیے کوچنگ سینٹر میں ایک شکایت باکس یا رجسٹر رکھا جاسکتا ہے۔ کوچنگ سنٹر میں طلبہ کی شکایات کے ازالے کے لیے کمیٹی ہو گی۔

(viii) کوچنگ سینٹر کی عمارت کے احاطے میں مردوں اور عورتوں کے لیے الگ الگ بیت الخلاء کا انتظام کیا جائے گا۔

10. نصاب

10.1 کلاسز

(i) کوچنگ سینٹر کلاسز کو مقررہ وقت میں مکمل کرنے کی کوشش کرے گا جیسا کہ تفصیلی نصاب میں بتایا گیا ہے۔

(ii) ان طلبہ کے لیے کوچنگ کلاسز جو بھی اداروں / اسکولوں میں زیر تعلیم ہیں ان کے اداروں / اسکولوں کے اوقات کے دوران نہیں لگائی جائیں گی، تاکہ ایسے اداروں / اسکولوں میں ان کی باقاعدہ حاضری متاثر نہ ہو اور ڈمی اسکولوں سے بھی بچیں۔

(iii) ایسے طالب علم کو اصلاح یا معاونت کی کلاسیں فراہم کی جاسکتی ہیں جنہیں اپنے ماہرین تعلیم میں اضافی مدد کی ضرورت ہے۔

(iv) نصاب / کلاس کے ٹائم ٹیبل میں مناسب جگہ رکھی جاسکتی ہے تاکہ طلباء کو آرام اور سنبھلنے کی اجازت دی جاسکے اور اس طرح ان پر اضافی دباؤ نہ پڑے۔

(v) کوچنگ سینٹر طلباء کے ساتھ ساتھ ٹیوٹرز کے لیے ہفتہ وار چھٹی کو یقینی بنائے گا۔

(vi) ہفتہ وار چھٹی کے اگلے دن کوئی اسسمنٹ ٹیسٹ / امتحان نہیں ہو گا۔

(vii) متعلقہ علاقے میں اہم اور مقبول تہواروں کے دوران، کوچنگ سنٹر چھٹیوں کو اس طرح اپنی مرضی کے مطابق بنائے گا کہ طلباء اپنے خاندان کے ساتھ رابطہ قائم کر سکیں اور جذباتی فروغ حاصل کر سکیں۔

(viii) کوچنگ سنٹرز کوچنگ کلاسز کا انعقاد اس طرح کریں گے کہ یہ کسی طالب علم کے لیے ضرورت سے زیادہ نہ ہو اور یہ دن میں 5 گھنٹے سے زیادہ نہ ہو اور کوچنگ کے اوقات نہ تو صبح سویرے ہوں اور نہ ہی شام کو بہت دیر تک ہو۔

(ix) کوچنگ مراکز طلباء کی جامع ترقی اور علمی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے ہم نصابی سرگرمیوں کے لیے کلاسز کا اہتمام کریں گے۔ کوچنگ سینٹرز کو بنیادی مضامین پڑھانے کے دوران ٹیوٹر، ملازم اور تمام طلبہ کے لیے لائف اسکلز، سائنسی مزاج اور شواہد پر مبنی سوچ کی نشوونما کے لیے مشاورتی اجلاس کا بھی اہتمام کرنا چاہیے۔ تخلیقی صلاحیت اور جدت پسندی؛ تندرستی، جذباتی بندھن اور ذہنی تندرستی، عمر کے مطابق چیلنجز، حوصلہ افزائی؛ تعاون اور ٹیم ورک؛ مسئلہ حل کرنے اور منطقی استدلال؛ اخلاقی اور اخلاقی استدلال؛ انسانی اور آئینی اقدار کا علم اور عمل؛ ذاتی حفاظت (جنسی حساسیت اور بدسلوکی کی روک تھام)؛ بنیادی فرائض؛ شہریت کی مہارت اور اقدار؛ ہندوستان کا علم؛ ماحولیاتی آگاہی، صفائی ستھرائی اور حفظان صحت وغیرہ۔

10.2 کوچنگ سینٹر کی طرف سے ضابطہ اخلاق

(i) ہر کلاس / بیچ میں داخلہ لینے والے طلباء کی تعداد کو تفصیلی نصاب میں واضح طور پر بیان کیا جائے اور ویب سائٹ پر شائع کیا جائے۔ کسی بھی صورت میں کورس کی مدت کے دوران کلاس / بیچ میں اس طرح کے اندراج میں اضافہ نہیں کیا جائے گا۔

(ii) داخلہ لینے والے طلباء کی تعداد ہر کلاس میں تندرست استاد اور طالب علم کے تناسب کو برقرار رکھنے اور ٹیوٹر اور کونسلرز کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کے مزید مواقع پیدا کرنے کے تقاضوں کے مطابق ہو سکتی ہے۔ اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ طلباء ٹیوٹر سے رابطہ قائم کر سکیں اور طالب علم کو اسکرین / بلیک بورڈز تک آسان رسائی اور مرئیت حاصل ہو۔

(iii) کوچنگ سینٹر 16 سال سے کم عمر کے طالب علم کا اندراج نہیں کرے گا یا طالب علم کا اندراج صرف سیکنڈری اسکول کے امتحان کے بعد ہونا چاہیے۔

(iv) طلباء کو نصاب میں داخلہ لینے سے پہلے امتحانات کی دشواری، نصاب، تیاری کی سرگرمی اور طالب علم سے مطلوبہ کوششوں کے بارے میں اچھی طرح آگاہ کیا جائے گا۔

(v) طلباء کو تعلیمی ماحول، ثقافتی زندگی، حقائق، اور اسکولی سطح کے امتحانات اور مقابلہ جاتی امتحان کی تیاری کے درمیان فرق کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔

(vi) انجینئرنگ اور میڈیکل انسٹی ٹیوٹ میں داخلے کے انتخاب کے علاوہ، طلباء کو کیریئر کے دیگر انتخاب کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں، تاکہ وہ اپنے مستقبل کے بارے میں دباؤ کا شکار نہ ہوں اور متبادل کیریئر کے نئے آپشن کا انتخاب کر سکیں۔

(vii) طالب علم کی صلاحیت کو جانچنے کے لیے داخلہ یا موک ٹیسٹ لیا جا سکتا ہے۔ طالب علم کی قابلیت اور دلچسپی کی بنیاد پر، کوچنگ سینٹر طالب علم کی قابلیت کی

حقیقت پسندانہ توقعات والدین تک پہنچا سکتا ہے اور آگے بڑھنے کا راستہ تجویز کر سکتا ہے۔

(viii) طلبا اور والدین کو آگاہ کیا جائے گا کہ کوچنگ سینٹر میں داخلہ کسی بھی طرح سے میڈیکل، انجینئرنگ، مینجمنٹ، لاء وغیرہ جیسے اداروں میں یا مقابلہ جاتی امتحان میں کامیابی کی ضمانت نہیں ہے۔

(ix) کوچنگ سنٹر کو ذہنی صحت کے پیشہ ور افراد کے ساتھ مل کر طلباء کی ذہنی صحت کے حوالے سے وقتاً فوقتاً ورکشاپس اور حساسیت کے اجلاس کا انعقاد کرنا چاہیے۔

(x) کوچنگ سنٹر کو طلباء اور والدین میں فن تعلیم، کورس کی ٹائم لائن اور کوچنگ سنٹر میں دستیاب سہولیات کے بارے میں آگاہی پیدا کرنی چاہیے۔ انہیں اپنے بچوں پر غیر ضروری ذہنی دباؤ اور توقعات کے بوجھ کے منفی اثرات کے بارے میں مشورہ دیا جا سکتا ہے۔

(xi) کوچنگ سنٹر اپنے ذریعہ کئے گئے اسیسمنٹ ٹیسٹ کے نتائج کو عام نہیں کرے گا۔ اسمنٹ ٹیسٹ کو خفیہ رکھتے ہوئے اسے طلبہ کی کارکردگی کے باقاعدہ تجزیہ کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے اور جس طالب علم کی تعلیمی کارکردگی خراب ہو رہی ہے، اس کو اس رہنما خطوط کی دفعات کے مطابق کونسلنگ فراہم کی جائے۔

11. کونسلرز اور ماہر نفسیات کی حمایت

(i) طلباء پر زیادہ مسابقتی اور تعلیمی دباؤ کی وجہ سے، کوچنگ سینٹرز کو طلباء کی ذہنی تندرستی کے لیے اقدامات کرنے چاہئیے اور طلباء پر غیر ضروری دباؤ ڈالے بغیر کلاسز کا انعقاد کر سکتے ہیں۔ نیز، انہیں مشکل اور تناؤ کی صورتحال میں طلباء کو ہدف بنانا اور مستقل مدد فراہم کرنے کے لیے فوری مداخلت کا طریقہ کار قائم کرنا چاہیے۔

(ii) مجاز اتھارٹی اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اقدامات کر سکتی ہے کہ کوچنگ سینٹر کے ذریعے ایک مشاورتی نظام تیار کیا جائے اور یہ طلباء اور والدین کے لیے آسانی سے دستیاب ہو۔ ماہر نفسیات، کونسلرز کے ناموں اور ان کی خدمات انجام دینے کے وقت کے بارے میں معلومات تمام طلباء اور والدین کو دی جا سکتی ہیں۔ طلباء اور والدین کے لیے موثر رہنمائی اور مشاورت کی سہولت کے لیے کوچنگ سینٹر میں تربیت یافتہ کونسلرز کا تقرر کیا جا سکتا ہے۔

(iii) کوچنگ سینٹرز کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ وہ ذہنی تناؤ اور ڈپریشن کے حل کے لیے طلباء کو مشورہ دینے اور نفسیاتی علاج فراہم کرنے کے لیے کونسلرز اور تجربہ کار ماہر نفسیات کو شامل کریں۔

(iv) کیریئر کے کونسلرز کو طالب علم کی دلچسپی، قابلیت اور صلاحیت کا اندازہ لگانے کے لیے آن بورڈ کیا جا سکتا ہے، اور اس کے مطابق بہترین کیریئر کا انتخاب کرنے کے لیے طالب علموں اور ان کے والدین کی حقیقی توقعات کے ساتھ رہنمائی اور مشورہ کر سکتے ہیں۔

(v) کوچنگ سنٹر کی جانب سے والدین، طلباء اور اساتذہ کے لیے ذہنی صحت اور تناؤ سے بچاؤ کے لیے باقاعدہ ورکشاپس اور آگاہی ہفتوں کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔ اسے صحت، اچھی غذائیت، ذاتی اور عوامی حفظان صحت، آفات سے نمٹنے اور ابتدائی طبی امداد کے ساتھ ساتھ الکحل، تمباکو اور دیگر منشیات کے نقصان اور نقصان دہ اثرات کی سائنسی وضاحت پر بھی توجہ مرکوز کرنی چاہیے۔ طلباء کی ذہنی صحت، لچک اور ذمہ دارانہ خود کی دیکھ بھال کے تناظر میں مرکز کی طرف سے والدین کے لیے منعقد کیے گئے تعامل کے اجلاس میں مثبت انداز پرورش کے معاملے پر بھی زور دیا جانا چاہیے۔

(vi) ٹیوٹرز معلومات کو مؤثر طریقے سے پہنچانے کے لیے دماغی صحت کے مسائل کی اور طالب علموں کو ان کی بہتری کے شعبوں کے بارے میں حساسیت سے تربیت حاصل ہو سکتی ہے۔

(vii) کونسلنگ کے حصے کے طور پر کوچنگ سینٹر کو ہم مرتبہ گروپ کے درمیان تعامل قائم کرنا چاہیے۔ کوچنگ سینٹر مباحثوں، مقابلوں اور منصوبوں میں گروپ پر مبنی نصابی مشقوں کا اہتمام کر سکتا ہے۔

(viii) طالب علم کے شکوک کو ان ٹیوٹرز کے ذریعے دور کیا جائے گا جنہوں نے کلاس میں پڑھایا ہے تا کہ طالب علم مطمئن ہو۔

(ix) کوچنگ سینٹر ادارے میں ذہنی صحت کے فروغ کے لیے درج ذیل کے مطابق فریم ورک کی پیروی کرے گا:

دماغی صحت کے فروغ کے لیے فریم ورک		
مسائل کی سطح	اسٹیک ہولڈرز کو شامل کیا جائے۔	مداخلت کی سطح
ذہنی تندرستی	تمام ادارہ جاتی برادری	ادارہ جاتی نصاب میں ذہنی فلاح وبہبود
دماغی صحت سے متعلق علم کے رویے اور برتاؤ	تمام طلباء اور ٹیوٹرز	دماغی تندرستی –صحت عامہ کے نصاب کا حصہ
نفسیاتی مسائل	کونسلرز، ٹیوٹرز، پیئر مینٹرز، وارڈنز اور شہری	ضرورت مند طلباء کو اضافی مدد فراہم کرنا
شدید مسائل / عوارض	کونسلرز، ادارہ جاتی ڈاکٹرز اور دیگر ماہرین	پیشہ ورانہ انتظام

12. شمولیت اور رسائی

(i) کوچنگ سینٹر داخلہ اور تدریسی عمل کے دوران مذہب، نسل، ذات، جنس، جائے پیدائش، نزول وغیرہ کی بنیاد پر کسی درخواست دہندہ / طالب علم کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کرے گا۔

(ii) کوچنگ سینٹر کی طرف سے کمزور طبقات کے طلبا جیسے خواتین طلبا، معذور طلبا اور پسماندہ گروہوں کے طلبا کی زیادہ سے زیادہ نمائندگی کی حوصلہ افزائی کے لئے خصوصی انتظامات کئے جاسکتے ہیں۔

(iii) کوچنگ سینٹر کی عمارت، اور اس کے اطراف دیویانگ دوستانہ اور معذور افراد کے حقوق 2016 کے ایکٹ کی دفعات کے مطابق ہوں گے۔

(iv) ٹیوٹرز کو سیکھنے کی معذوری کے حوالے سے حساس بنایا جا سکتا ہے اور وہ سیکھنے کی معذوری والے طلبا کو آرام دہ محسوس کرنے کے قابل بنا سکتے ہیں۔

(v) دیویانگ دوستانہ انتظامات جیسے بریل، ای ریڈرز، اور بیت الخلاء وغیرہ جہاں بھی ممکن ہو بنائے جا سکتے ہیں۔

(vi) معذور طلباء کو معاون کلاسز فراہم کی جا سکتی ہیں جنہیں اپنے تعلیمی اداروں میں اضافی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

(vii) تعلیمی کارکردگی کی بنیاد پر بیچ کو علیحدہ نہیں کیا جائے گا، کیونکہ اس سے طلبہ پر بہت زیادہ دباؤ پڑتا ہے جو ان کی ذہنی صحت کو متاثر کرتا ہے۔ طلباء کے داخلے / داخلے کی ترتیب کے مطابق بیچز بنائے جائیں اور کورس کی تکمیل تک بیچ کو تبدیل نہیں کیا جائے گا۔

13. ریکارڈز کی دیکھ بھال

(i) کوچنگ سنٹر کو ایسے ریکارڈز، اکاؤنٹس، رجسٹرز، یا دیگر دستاویز کو برقرار رکھنا چاہیے اور پیش کرنا چاہیے، جیسا کہ مناسب حکومت کی طرف سے تجویز کیا گیا ہو۔

(ii) کوچنگ سنٹر سالانہ رپورٹ ریکارڈ کے لیے مجاز اتھارٹی کو پیش کر سکتا ہے۔

14. کوچنگ سنٹر کی شفٹنگ پر پابندی

کوچنگ سنٹر صرف رجسٹریشن سرٹیفکیٹ میں بتائی گئی جگہ پر کوچنگ کرائے گا اور اس کی جانب سے مجاز اتھارٹی کی پیشگی تحریری منظوری کے بغیر اس کی رجسٹرڈ جگہ کے علاوہ کسی اور جگہ منتقل نہیں کیا جائے گا۔

15. کوچنگ سینٹر کی سرگرمیوں کی انکوائری

مجاز اتھارٹی، یا مناسب حکومت کی طرف سے اختیار کردہ کوئی دوسرا افسر کوچنگ سینٹر کی سرگرمیوں کی مسلسل نگرانی کرے گا اور کسی بھی کوچنگ سینٹر کی رجسٹریشن کی مطلوبہ اہلیت کی تکمیل اور تسلی بخش سرگرمیوں کے بارے میں پوچھ گچھ کرے گا۔

16. شکایات کا ازالہ

(i) کوچنگ سینٹرز کے خلاف طالب علم، والدین یا ٹیوٹر / کوچنگ سینٹر کے ملازم اور کوچنگ سینٹرز کی جانب سے طلباء / والدین کے خلاف مجاز اتھارٹی کے سامنے شکایت درج کروائی جا سکتی ہے۔ شکایات کو تیس دنوں کے اندر مجاز اتھارٹی یا مناسب حکومت کی طرف سے اس مقصد کے لیے تشکیل دی گئی انکوائری کمیٹی کے ذریعے نمٹایا جائے گا۔

(ii) مجاز اتھارٹی یا انکوائری کمیٹی کی رپورٹ پر سماعت کا موقع دینے کے بعد جیسا بھی معاملہ ہو، مجاز اتھارٹی جرمانہ عائد کرے گی یا رجسٹریشن کی منسوخی کے لیے کارروائی کرے گی۔

17. سزائیں

(1) مجاز اتھارٹی کے پاس سول عدالتوں کا اختیار ہو گا۔ مجاز اتھارٹی کے پاس ایسا اختیار ہو گا جو سول پروسیجر کوڈ 1908 (1908 کا مرکزی ایکٹ نمبر 5) کے تحت عدالتوں کو کسی بھی مقدمے پر غور کرنے کے لیے دیا گیا ہے:-

(i) حلف نامے کے ذریعے دلیل کے ساتھ ثبوت قبول کرنا؛

(ii) کسی بھی شخص کو طلب کرنا اور اس کی حاضری کو نافذ کرنا، اور حلف پر اس کا جائزہ؛

(iii) ریکارڈ کی پیش کش کو نافذ کرنا؛ اور

(iv) جرمانہ ادا کرنا،

(2) رجسٹریشن کی کسی بھی شرائط و ضوابط یا عام شرائط کی خلاف ورزی کی صورت میں، کوچنگ سینٹر مندرجہ ذیل جرمانے کے لیے ذمہ دار ہوگا:

(i) پہلے جرم کے لیے-/25000 روپے

(ii) دوسرے جرم کے لیے-/ 100000روپے

(iii) بعد کے جرم کے لیے رجسٹریشن کی منسوخی

18. رجسٹریشن کی منسوخی

کوچنگ سینٹر کو دئے گئے رجسٹریشن کا سرٹیفکیٹ، متعلقہ قانون کی خلاف ورزی پر کی جانے والی کسی بھی دوسری تعزیر ی کارروائی کے لیے تعصب کے بغیر، کسی بھی وقت منسوخ کیا جاسکتا ہے، اگر متعلقہ مجاز اتھارٹی مطمئن ہو کہ کوچنگ سنٹر نے رہنما خطوط کی کسی بھی شق کی خلاف ورزی کی ہے یاان شرائط وضوابط میں سے کسی کی خلاف ورزی کی ہے جن کے تحت رجسٹریشن دی گئی تھی: بشر طیکہ، ایسا کوئی حکم مجاز اتھارٹی کے ذریعہ نہیں دیا جائے گا۔ جو اس طرح کے سرٹیفکیٹ کے حامل کو مجوزہ حکم کے خلاف وجہ ظاہر کرنے کا معقول موقع فراہم کیے بغیر منظور کیا گیا ہو۔

19. اپیل کے لیے طریقہ کار

کوچنگ سینٹر کے رجسٹریشن سے انکار یا اس کی تجدید یا رجسٹریشن کی منسوخی کے حکم سے پریشان کوئی بھی شخص، اس طرح کے حکم کی وصولی کی تاریخ سے تیس دنوں کے اندر، اپیل اتھارٹی کے پاس اس طریقے سے اپیل کر سکتا ہے مناسب حکومت کی طرف سے وضاحت کی جائے.

*****